بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معاہدہ مابین

وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان

اور

اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

آج مؤرخہ 29 اگست 2019ء کو وفاقی وزیر تعلیم، جناب شفقت محمود صاحب کی زیر صدارت دینی مدارس کے حوالے سے ایک اہم اجلاس وزارت کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا، جس میں اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کے سربراہان اور دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس کی کاروائی انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ اور خوش گوار ماحول میں مکمل ہوئی۔ تفصیلی گفت و شنید کے بعد اتفاقِ رائے سے درج ذیل معاہدہ طے پایا۔ یہ معاہدہ حتمی ہے۔ حالات کے مطابق اِس معاہدے میں اگر تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوئی تو یہ دونوں فریقوں کی باہمی رضامندی سے ہوگی۔

دینی مدارس کی رجسٹریشن

الف : اجلاس میں متفقہ فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ تمام دینی مدارس و جامعات، اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کے ساتھ طے شدہ رجسٹریشن فارم کے مطابق وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے ساتھ رجسٹریشن کرانے کے پابند ہوں گے۔

ب : اس مقصد کے لیے وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت پورے ملک میں 12 ریجنل دفاتر رجسٹریشن کے لیے قائم کرے گی۔

پ : وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت مدارس و جامعات کے اعداد و شمار اکٹھے کرنے کی واحد مجاز اتھارٹی ہوگی۔

ت : وہ مدارس و جامعات جو وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے ساتھ رجسٹرڈ نہ ہوں گے، وفاقی حکومت انہیں بند کرنے کی مجاز ہوگی۔

ج : جو مدارس و جامعات رجسٹریشن کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کریں گے، اُن کی رجسٹریشن منسوخ کر دی جائے گی۔

بینک اکاؤنٹ

تمام مدارس و جامعات جو وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں گے، اُنہیں شیڈول بینکوں میں اکاؤنٹ کھولنے کے لیے وفاقی وزارتِ تعلیم معاونت کرے گی۔

بیرونی ممالک کے طلبہ کی تعلیم اور ویزا کا اجراء

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے ساتھ رجسٹرڈ مدارس و جامعات غیر ملکی طلبہ کو تعلیم کی سہولت مہیا کر سکیں گے۔ اس سلسلے میں وزارتِ تعلیم کی سفارش پر ان طلبہ کو اُن کی مدتِ تعلیم (جو زیادہ سے زیادہ 9 سال ہوگی) اور حکومتی قواعد و ضوابط کے مطابق ان کے لیے ویزا کے اجراء میں معاونت کرے گی۔

ٹیکنیکل اور ووکیشنل ایجوکیشن

ٹیکنیکل اور ووکیشنل تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے وزارت کے ساتھ رجسٹرڈ مدارس و جامعات میٹرک اور ایف اے کے بعد فنی تعلیمی بورڈ کے ساتھ الحاق کر سکیں گے۔

متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ مدارس اپنی اپنی نصاب کمیٹیوں کے ذریعے عصری مضامین بتدریج میٹرک اور بالآخر انٹرمیڈیٹ کی سطح تک ایک منظم پلان کے مطابق جاری کریں گے۔ اور اسی تدریج کے مطابق میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان اپنی صوابدید کے مطابق فیڈرل بورڈ یا ملک کے کسی بھی تعلیمی بورڈ کے تحت امتحان دلوائیں گے۔ اور پوری کوشش کی جائے گی کہ یہ عمل آئندہ ~~چار~~ پانچ سال کے اندر مکمل کر لیا جائے۔

وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان کی جانب سے فوری طور پر ایسا ہدایت نامہ جاری کیا جائے گا کہ جب تک وزارت تعلیم مدارس کی رجسٹریشن کا نیا نظام روبہ عمل آئے، اس وقت تک جن مدارس نے پہلے سوسائٹیز ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کرائی ہوئی ہے اسے تمام حکومتی ادارے تسلیم کرنے کے پابند ہونگے اور جن کی رجسٹریشن نہیں ہوئی انہیں سابقہ طریقے کے مطابق رجسٹر کیا جائے گا۔

وزارت تعلیم فوری طور پر سٹیٹ بینک کو ایک مراسلہ بھیجے گا کہ وہ رجسٹرڈ مدارس کے بینک اکاونٹ کھولے۔

محترم جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب
[redacted]
وفاق المدارس العربیہ، پاکستان

محترم جناب مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب
ناظم اعلیٰ، وفاق المدارس العربیہ پاکستان

محترم جناب مفتی منیب الرحمٰن صاحب
صدر، تنظیم المدارس اہل سنت، پاکستان

محترم جناب پروفیسر ساجد میر صاحب
صدر، وفاق المدارس السّلفیہ، پاکستان

محترم جناب مولانا محمد یسین ظفر صاحب
جنرل سیکریٹری، وفاق المدارس السّلفیہ، پاکستان

محترم جناب مولانا عبدالمالک صاحب
صدر، رابطۃ المدارس الاسلامیہ، پاکستان

محترم جناب صاحبزادہ عبد المصطفیٰ ہزاروی صاحب

ناظم اعلیٰ، تنظیم المدارس اہلسنت، پاکستان

محترم جناب ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب

جنرل سیکریٹری، رابطۃ المدارس الاسلامیہ، پاکستان

محترم جناب مولانا محمد افضل حیدری صاحب

جنرل سیکریٹری، وفاق المدارس الشیعہ، پاکستان

محترم جناب مولانا ڈاکٹر عادل خان صاحب

ممبر مجلس عاملہ، وفاق المدارس العربیہ، پاکستان

محترم جناب مولانا ڈاکٹر محمد نجفی صاحب

وفاق المدارس الشیعہ، پاکستان

محترم جناب شفقت محمود صاحب، وفاقی وزیر تعلیم

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان اسلام آباد

محترم جناب ارشد مرزا صاحب، وفاقی سیکرٹری تعلیم

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان اسلام آباد